سوال

(361)اس عورت کا حکم جس نے مناسک حج تو تمام ادا کیے مگر جہالت یا نسیان کے ساتھ بال نہیں کٹوائے اور اسی حالت میں وہ وطن واپس پہنچ گئی

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک عورت نے حج کیا اور حج کے تمام اعمال پورے کیے، سوائے اس کے کہ اس نے لاعلمی یا بھول کر بال نہیں کٹوائے اور اسی حالت میں اپنے وطن پہنچ گئی اور وہ محرم ان امور سے بھی اجتناب کرتی رہی جو محرم کے لیے ناجائز ہیں تو اس پر کیا واجب ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

جب معاملہ اسی طرح جس طرح ہے بیان کیا گیا ہے کہ اس عورت نے بھول کر یا لاعلمی کی وجہ سے بال نہ کٹوائے کے علاوہ سارے مناسک حج ادا کیے ہیں تو اس پر لازم ہے کہ اپنے وطن میں، جب اس کو یاد آیا، وہ بال کٹوالے اور اس پر کوئی کفارہ واجب نہیں کیونکہ بال کٹوانے کی تاخیر اس کی لاعلمی کی وجہ سے ہوئی ہے یا اس کے بھول جانے کی وجہ سے جبکہ اس کی نیت حج کو پورا کرلینے کی تھی۔ ہم اللہ سے سب کے لیے دعا کرتے ہیں کہ وہ ان کو صحیح کام کی توفیق دے اور اس کو قبول فرمائے۔ اگر اس کے خاوند نے اس عورت کے بال کٹوانے سے پہلے اس سے جماع کرلیا تو اس پر خون ہوگا اور وہ ایک بکری یا اونٹ اور گائے کا ساتواں حصہ قربانی سے کفایت کرجائے گا جس کو حرم مکہ کے مساکین کے لیے ذبح کیا جائے گا، الا یہ کہ جماع عورت کے حرم سے نکل جانے کے بعد اس کے اپنے شہر وغیرہ میں ہوا تو پھر وہ عورت جہاں چاہے قربانی ذبح کرکے مساکین پر تقسیم کردے۔ (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 314

محدث فتویٰ